

## 8214-کیا جن انسانوں کا بعض چیزوں میں تعاون کرتے ہیں۔

### سوال

شیطان اور جن میں کیا فرق ہے اور کیا شیطان کی مذکرا اور مونث سے نسل چلتی ہے؟ اور کیا شیطان انسان کے ساتھ معاملات کرتا ہے کہ انسان اپنے رب کی نافرمانی کرے تو اس کے مقابلے میں شیطان انسان کی خدمت کرتا ہے؟ اور کیا جنوں میں مسلمان بھی ہیں جو کہ مسلمانوں کی خدمت کرتے ہیں جس طرح کہ وہ سلیمان علیہ السلام کی خدمت کرتے تھے؟ اگر شیطان اور جن انسان کی خدمت کر سکتے تو پھر مسلمان جن مسلمان انسانوں کی کافروں کے مقابلے میں لڑائی میں اور ان کے رازچرا نے میں اور اسلام کی مدد کیوں نہیں کرتے؟ اور کافر جن کافر انسانوں کی کسی بھی شکل میں مدد کیوں نہیں کرتے؟ اور کیا اس طرح کی کوئی مثال نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دور میں ملتی ہے اور اگر ان مسائل میں کوئی کتاب ملتی ہو تو اس کے متعلق بتائیں تاکہ میں شیطانوں کے شر سے نجات حاصل کر سکوں؟ اللہ تعالیٰ مجھے اور آپ کو ان کے شر سے محفوظ رکھے۔ (آین)

### پسندیدہ جواب

شیطان جنوں میں سے ہے اور وہ متخبر اور سرکش اور شریر ہیں (انھیں شیطان کہتے ہیں) جیسا کہ انسانوں میں سے شیطان وہ ہیں جو کہ ان میں سے متخبر اور سرکش ہوں تو جن بھی انسان کی طرح ہیں ان میں بھی شیطان ہیں جو کہ کافروں اور فاسقوں میں متخبر اور شریر ہیں اور ان میں مسلمان بھی ہیں جو کہ اسچے اور بحث نیک بھی ہیں جیسا کہ انسانوں میں اسچے اور بحث نیک ہیں۔ فرمان ربنا ہے:

"اور اسی طرح ہم نے ہر نبی کے انسانوں اور جنوں میں سے شیطان دشمن بنائے وہ ایک دوسرے کو چکنی چپڑی باتوں کا وسوسہ ڈالتے رہتے تھے تاکہ ان کو دھوکہ میں ڈال دیں اور اللہ تعالیٰ چاہتا تو یہ ایسے کام نہ کر سکتے سو ان لوگوں کو اور جو افترا پر داڑی کر رہے ہیں اس کو آپ رب بننے دیجے"

اور اکثر اہل علم کے مطابق شیطان جنوں کا بابا پ ہے اور یہ وہی ہے جس نے اپنے رب کی نافرمانی کی اور آدم علیہ السلام کو سجدہ کرنے سے تکبر کیا تو اللہ تعالیٰ نے اسے دور کر دیا اور کچھ اہل علم کا خیال ہے کہ شیطان فرشتوں کے ایک گروہ میں سے ہے جس کے تین اس نے تکبر کیا تو اللہ تعالیٰ نے اسے دھنکا دیا اور دور کر دیا تو وہ ہر شر اور جفاشت اور کافر و ظالم کا قائد بن گیا اور ہر انسان کے ساتھ ایک شیطان اور ایک فرشتہ ہے جیسا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کافرمان ہے:

"تم میں سے ہر ایک کے ساتھ جنوں میں سے اس کا ہم نشین (قرین) اور فرشتوں میں سے ایک ہم نشین (قرین) ہے تو صاحب رضی اللہ عنہم نے کھا اے اللہ کے رسول اور آپ تو انہوں نے فرمایا اور میں بھی مکر اللہ تعالیٰ نے میری مدد فرمائی ہے تو وہ مسلمان ہو گیا ہے۔"

اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بھی بتایا کہ شیطان انسان کو شر اور برائی کا درس دیتا اور اسے اس کی طرف بلاتا ہے اور اس کے دل میں اس کے لئے قربت ہے اور اسے اللہ کی تقدیر کے ساتھ بندے کے برابرے اور اسچے اعمال کے ارادے اور نیت پر اطلاع ہے اور ایسے ہی فرشتے کے لئے بھی اس کے دل میں قربت ہے اور وہ اسے بھلائی کا درس دیتا اور اس کی دعوت دیتا ہے۔

تو یہ ایسی چیزیں ہیں اللہ تعالیٰ نے انھیں اس کی قدرت دی ہے لیعنی جنون اور فرشتوں میں سے دونوں قرینوں کو قدرت دی ہے حتیٰ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ بھی شیطان ہے جو کہ جنون میں سے قرین ہے جیسا کہ اس حدیث کا ذکر پلے گزر چکا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا قول ہے :

"تم میں سے ہر ایک کے ساتھ جنون میں سے اس کا ہم نشین (قرین) اور فرشتوں میں سے ایک ہم نشین (قرین) ہے تو صاحبہ نے کھاے اللہ کے رسول اور آپ؟ تو انہوں نے فرمایا اور میں بھی مگر اللہ تعالیٰ نے میری مدد فرمائی ہے تو وہ مسلمان ہو گیا ہے تو وہ مجھے بھلانی کے علاوہ کسی چیز کا نہیں کہتا"

تو مقصد یہ ہے کہ ہر انسان کے ساتھ فرشتوں میں سے اور جنون میں سے ایک ایک قرین (ہم نشین) ہے تو مومن اللہ اور دین پر استقامت اختیار کر کے اپنے شیطان پر غالب ہوتا ہے تو اس کا شیطان ذلیل ہونے کے ساتھ ساتھ کمزور ہو جاتا ہے اور اس کی طاقت نہیں رکھتا کہ مومن کو نیکی اور بھلانی سے روک سکے اور نہ ہی اسے برائی میں ڈال سکتا ہے مگر یہ کہ اللہ چاہے اور گناہ کرنے والا اپنی برائیوں اور گناہوں کے ساتھ اپنے شیطان کی مدد اور تعاون کرتا ہے حتیٰ کہ وہ باطل میں اس کی مدد اور تعاون کرنے اور اسے باطل پر ابھارنے اور اسے نیکی سے بہٹانے کے لئے اور زیادہ قوی ہو جاتا ہے۔

لہذا مومن کے لئے ضروری ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کا تقویٰ اختیار کرے اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت اور شیطان سے اللہ تعالیٰ کی پناہ میں آتے ہوئے اپنے شیطان کے ساتھ جدوجہد کی حرص رکھے اور اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت اور اللہ سبحانہ و تعالیٰ کے احکام بجالانے میں اپنے فرشتے کے ساتھ تعاون کرنے کا لائق رکھے،

اور مسلمان جن اپنے بھائیوں کا اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی اطاعت کرنے میں اور بعض مسائل میں وہ انسانوں کا تعاون بھی کرتے ہیں اگرچہ اس کا علم انسان کو نہیں ہوتا تو وہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت پر انسانوں کا تعاون ان کے علم میں لا کر اور یاددا کر بھی کرتے ہیں اور بعض اوقات جن مساجد وغیرہ کے اندر انسانوں کے دروس میں حاضر ہو کر مستفید ہوتے ہیں۔

اور بعض اوقات انسان ان سے نفع مند چیزیں سنتے ہیں اور بھی وہ انہیں نماز کے لئے بیدار کرتے اور بھی ایسی اشیا پر متنبہ کرتے ہیں جو کہ ان کے لئے نفع مند ہوتی ہیں اور ایسی اشیاء کے متعلق بھی جو کہ انکے لئے نقصان دہ ہوتی ہیں انہیں متنبہ کرتے ہیں تو یہ سب کچھ وقوع پذیر ہوتا رہتا ہے اگرچہ وہ لوگوں کے سامنے ظاہر نہیں ہوتے۔

اور بعض اوقات جن کسی انسان کے لئے اسے بھلانی کرنے یا برائی سے بچانے کے لئے کسی شکل میں بھی ظاہر ہو جاتے ہیں لیکن اس کا وقوع بہت ہی کم ہے اور غالب طور پر وہ انسانوں کے سامنے ظاہر نہیں ہوتے اگرچہ بعض اوقات ان کی آواز بھی سے وہ نماز کے لئے جگاتے اور بعض خبریں بھی دیتے ہیں۔

تو حاصل کلام یہ ہے کہ مومن جنون کا مومن (انسانوں) کے ساتھ تعاون ہوتا ہے اگرچہ انہیں اس کا علم نہ ہو سکے اور وہ ان کے لئے بھلانی پسند کرتے ہیں اور اسی طرح مومن انسان مومن جنون کے لئے ہر بھلانی پسند کرتے اور اللہ تعالیٰ سے ان کے لئے بھلانی طلب کرتے ہیں۔

جیسا کہ پلے گزر چکا ہے کہ وہ دروس میں حاضر اور قرآن سننا اور علم کو پسند کرتے ہیں تو جنون میں سے مومن بعض اوقات بعض مالک میں انسانوں کے درس میں حاضر ہو کر انسانوں کے درس سے مستفید ہوتے ہیں یہ سب کچھ ہوتا رہتا ہے اور اس کا علم بھی ہے۔

بہت سے ایسے اہل علم نے اس کی صراحت بھی کی ہے جن سے جنون نے رابطہ کیا اور بعض علمی مسائل بھی پوچھے ہیں اور انہوں نے یہ بھی بتایا ہے کہ وہ دروس میں حاضر ہوتے ہیں تو یہ سب معاملہ معروف معلوم ہے اور اللہ تعالیٰ ہی مدد کرنے والا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے جنوں کے قرآن سننے کے متعلق خبر دیتے ہوئے سورہ احثاف کے آخر میں فرمایا:

"اور یاد کرو جب کہ ہم نے جنوں کی ایک جماعت کو تیری طرف متوجہ کیا کہ وہ قرآن سننی پس جب (نبی کے پاس) وہ حاضر ہوئے تو (ایک دوسرے کو) کہنے لگے خاموش ہو جاؤ پھر جب پڑھ کر ختم ہو گیا تو اپنی قوم کو خبردار کرنے کے لئے واپس لوٹ گئے کہنے لگے اسے ہماری قوم نے یقیناً وہ کتاب سنی ہے جو موسیٰ (علیہ السلام) کے بعد نازل کی گئی ہے جو اپنے سے چلی کتابوں کی تصدیق کرنے والی ہے جو سچے دین کی اور راہ راست کی طرف را ہمنانی کرتی ہے" (الاحثاف 29، 30)

اور اس کے بعد دو آیتیں اور مستقل سورہ میں بھی اس کا ذکر کیا گیا ہے اور وہ اجنبی ہے ارشاد باری تعالیٰ ہے "(اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم) آپ کہہ دیں کہ مجھے وحی کی گئی ہے کہ جنوں کی ایک جماعت نے (قرآن) سنا اور کہا کہ ہم نے عجیب قرآن سننا ہے" اجنب 1۔

اور اس موضوع میں بہت سی کتابیں تصنیف کی گئی ہیں اور ابن قیم رحمہ اللہ نے اپنی کتب میں اس کا بحث ذکر کیا ہے اور ایسے ہی کسی عالم کی کتاب ہے جس کا نام (الرجان فی بیان احکام الجان) اس کا مولف الشبلی ہے تو یہ کتاب بہت مفید ہے اور ایسے ہی اور بھی کتابیں میں جو کہ اس موضوع میں لکھی گئی ہیں تو انسان کو چاہئے کہ انہیں تلاش کرے اور بک سیلووں سے ان کے متعلق پوچھے۔

اور ایسے ہی ممکن ہے کہ ان کتابوں سے مستفید ہو جو کہ سورہ جن اور سورہ احثاف وغیرہ کی آیات کی تفسیر میں لکھی گئی ہیں جن میں جنوں کے متعلق انبار ہیں اور تفسیر کی کتابوں اور مفسروں نے جو کچھ کہا ہے اس سے بھی انسان اس موضوع میں مستفید ہو سکتا ہے کہ جنوں میں اچھے اور شریر کوں میں۔